سالمیت ہمیں عزیز ہے۔

نائیجریا میں میتھاڈسٹ چرچ کے بشپ نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے شرعی عدالتوں کے قیام کے مطالبے پر کان نہیں دھرنے چاہئیں۔ یہ پہلا عیسائی چرچ ہے جس نے شریعت کے خلاف (سوڈان کے علاوہ) کھلم کھلا آواز اٹھائی ہے (ورنہ یہ کام تو مسلمان خود ہر جگہ بخوبی انجام دے رہے ہیں) بشپ کہتا ہے کہ شریعت کا اجراء عدم رواداری کی تبلیغ کے ہم معنی ہے اور شریعت کی مخالفت کرنا گویا رواداری کی علمبرداری ہے۔

اب دوسرا رخ:

الجیریا کی سیکورٹی کورٹ سے ۷۰ ایسے افراد کو ۲۲ سال تک قید کی سزائیں سنائی گئی ہیں جن کے متعلق الزام ہے کہ وہ الجیریا کی خفیہ اسلامی تحریک کے ارکان یا ہمدرد ہیں۔ ان کے لیڈر مصطفیٰ بوعلی کے لئے ان کی عدم موجودگی میں سزائے موت کا فیصلہ ہوا ہے۔

ناجائز اسلحہ رکھنے کے الزام میں ۳۱ داعیانِ اسلام کو ۳ تا ۱۲ سال کی سزائے قید دی گئی ہے۔ سزا یافتگان میں ۴ نوجوان ائمہ مساجد ہیں جن کو ۳ تا ۵ سال کی سزا ہوئی ہے۔ ۵ غیر حاضر افراد کے لیے موت کی سزا کا فیصلہ ہوا ہے۔

۱۹۸۲ء میں کمیونسٹ اور مسلم طلبہ کے ایک تصادم کے نتیجے میں جو مسلمان طلبہ گرفتار ہوئے تھے۔ ان کی رہائی کے لیے مظاہرے کرنے کے الزام میں درجنوں علماء اور مسلم دانشوروں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں جن کو اب رہا کیا گیا ہے ان پر بھی سخت نگرانی قائم ہے۔

نائیجریا کے بشپ صاحب کو اطمینان ہونا چاہیے کہ ہمارے مسلمان حکمران اسلام کو سر اُٹھانے کا موقع نہیں دے سکتے، لہٰذا اُن کو مضطرب ہونے کی ضرورت نہیں۔

لبنان میں شیعہ "عمل" گروپ نے جو قہر فلسطینی مسلمانوں پر ڈھایا۔ اس کی تفصیلات عام بھی ہوچکی